FEDERAL PUBLIC SERVICE COMMISSION

COMPETITIVE EXAMINATION - 2017
FOR RECRUITMENT TO POSTS IN BS-17
UNDER THE FEDERAL GOVERNMENT

Roll Number

URDU LITERATURE

TIME ALLOWED:	THREE HOURS	PART-I (MCQs)	MAXIMUM MARKS = 20
PART-I(MCQs):	MAXIMUM 30 MINUTES	PART-II	MAXIMUM MARKS = 80

NOTE: (i) **Part-II** is to be attempted on the separate **Answer Book.**
(ii) Attempt **ALL** questions.
(iii) All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.
(iv) Candidate must write **Q. No.** in the **Answer Book** in accordance with **Q. No.** in the **Q. Paper.**
(v) No Page/Space be left blank between the answers. All the **blank pages** of **Answer Book must be crossed.**
(vi) Extra attempt of any question or any part of the attempted question will not be considered.

PART- II

سوال نمبر 2 (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔شاعر کا نام بھی لکھیے۔ **(15)**

جزو اوّل

(۱) مرتے ہیں آرزو میں مرنے کی
موت آتی ہے پرنہیں آتی

(۲) ہم وہاں ہیں جہاں سے ہم کو بھی
کچھ ہماری خبر نہیں آتی

(۳) کوفت سے جان لب پہ آئی ہے
ہم نے کیا چوٹ دل پہ کھائی ہے

(۴) سائے میں تاک کے مجھے رکھا اسیر کر
صیاد کے کرم سے قفس آشیاں ہوا

جزو دوم

(۱) جہاں تازہ کی افکار تازہ سے ہے نمود
کہ سنگ و خشت سے ہوتے نہیں جہاں پیدا

(۲) ہو اگر خودنگر خودگر و خود گیر خودی
یہ بھی ممکن ہے کہ تو موت سے بھی مر نہ سکے

(۳) مرد خدا کا عمل عشق سے صاحب فروغ
عشق ہے اصل حیات موت ہے اس پر حرام

(۴) عشق دم جبرئیل، عشق دل مصطفٰی
عشق خدا کا رسول، عشق خدا کا پیغام

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک سوال حل کیجیے۔اشعار سے دلائل بھی دیجیے۔ **(10)**
ناصر کاظمی کی غزل ان کے تجربے اور دل کی واردات کا اظہار تھی۔

یا

فیض احمد فیض کی غزل سے موضوعات کا اجمالی جائزہ پیش کیجیے۔

سوال نمبر 3 (الف): شبلی کا ذہن منطقی ترتیب کا حامل تھا۔استدلال ان کا مزاج، تخیل کمال۔اس حوالے سے سیرت النبیؐ کے اسلوب پر رائے دیجیے۔ **(15)**

یا

مشتاق احمد یوسفی ادبی طنز و مزاح کے اُفق کا درخشندہ ستارہ ہیں۔ " آبِ گم " کے مضامین پر مختصر مگر جامع رائے دیجیے۔

(ب) مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح کیجیے نیز مضمون کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ **(10)**

" مگر انسان کی بھلائی اخیر تک جاری رہتی ہے۔ میں تمام انسانوں کی روح ہوں، جو مجھ کو تسخیر کرنا چاہے انسان کی بھلائی میں کوشش کرے، کم سے کم اپنی قوم کی بھلائی میں دل و جان و مال سے مساعی ہو۔ یہ کہہ کر وہ دلہن غائب ہوگئی۔اور بڈھا پھر اپنی جگہ آ بیٹھا۔"

یا

"اس تقریر سے ہمارا مطلب یہ ہے کہ تمام خرابیوں کی جڑ جو ہم پر نازل ہیں یہی ہے کہ ہم نے اپنے دل کو اور اپنے اندرونی قویٰ کو بالکل خراب کر دیا ہے۔علم جو حاصل کرتے ہیں وہ بھی بعوض اس کے کہ روحانی قویٰ کو شگفتہ و شاداب کرے۔ان کو پژمردہ بلکہ مردہ کر دیتا ہے اور ہمارے قویٰ کو جو درحقیقت سرچشمے تمام نیکیوں کے ہیں بالکل کمزور اور ناکارہ کر دیتا ہے۔"

URDU LITERATURE

سوال نمبر 4: کسی ایک نثر پارے کی تلخیص کیجیے۔ (10)

(۱) " واللہ باللہ اگر کسی شہزادے کے یا امیر زادے کے دیوان کا دیباچہ لکھتا تو اوس کی اتنی مدح نہ کرتا جتنی تمہاری مدح کی ہے۔ ہم کو اور ہماری روش کو اگر پہچانتے تو اتنی مدح کو بہت جانتے۔ قصہ مختصر تمہاری خاطر کی اور ایک فقرہ تمہارے نام کا بدل کر اوس کے عوض ایک فقرہ اور لکھ دیا۔ اس سے زیادہ بھئی میری روش نہیں۔ ظاہرًا تم خود فکر نہیں کرتے۔ اور حضرات کے بہکانے میں آجاتے ہو۔ وہ صاحب تو بیشتر اس نظم و نثر کو مہمل کہیں گے، اس واسطے کہ اون کے کان اس آواز سے آشنا نہیں۔ جو لوگ کہ قتیل کو اچھے لکھنے والوں میں جانیں گے، وہ نظم و نثر کی خوبی کو کیا پہچانیں گے۔"

یا

(۲) " آپ کا وہ خط جو آپ نے کانپور سے بھیجا تھا، پہنچا۔ بابو صاحب کے سیر و سفر کا حال اور آپ کا لکھنؤ جانا اور وہاں کے شعرا سے ملنا سب معلوم ہوا۔ اشعار جناب رند کے پہنچنے کے ایک ہفتہ بعد درست ہو گئے اور اصلاح اور اشارے اور فوائد جیسا کہ میرا شیوہ ہے، عمل میں آیا۔ جب تک کہ اون کا یا تمہارا خط نہ آوے اور اقامت گاہ معلوم نہ ہو، میں وہ کاغذ ضروری کہاں بھیجوں اور کیونکر بھیجوں؟ اب جو تمہارے لکھنے سے جانا کہ ۱۹۔ فروری تک اکبر آباد آؤ گے تو میں نے یہ خط تمہارے نام لکھ کر لفافہ کر رکھا ہے۔ آج انیسویں ہے، پرسوں اکیسویں کو لفافہ آگرے کو روانہ ہوگا۔ بابو صاحب کو میں نے خط اس واسطے نہیں لکھا کہ جو کچھ لکھنا چاہیے تھا وہ خاتمۂ اوراق اشعار پر لکھ دیا ہے۔ تم کو چاہیے کہ اون کی خدمت میں میرا اسلام پہنچاؤ اور سفر کے انجام اور حصول مرام کی مبارکباد دو اور اوراق اشعار گزرانو اور یہ عرض کرو کہ جو عبارت خاتمے پر مرقوم ہے اوس کو غور سے پڑھیے اور اپنا دستور العمل گردانیے۔ نہ یہ کہ سرسری دیکھیے اور بھول جائیے۔ بس تمام ہوا وہ پیام کہ جو بابو صاحب کی خدمت میں تھا۔"

سوال نمبر 5: کسی ایک موضوع پر مضمون تحریر کیجیے۔ (20)

(۱) " قومی زبان ملک و قوم کے تشخص کو اُجاگر کرتی ہے۔" دلائل سے ثابت کیجیے۔

(۲) "فورٹ ولیم کالج کی ادبی خدمات اور اُردو ترجمے کی روایت کے اُردو ادب پر اثرات۔" تفصیل سے روشنی ڈالیے۔

(۳) " دہشت گردی ہماری تہذیبی تربیت کی کمزوری کا نتیجہ ہے۔" تفصیل سے لکھیے۔

****